More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- رَاعِ أَبَاكَ يُرَاعِكَ اِبْنُكَ
- كُنْ عَوْنًا لِغَيْرِكَ يَكُنْ غَيْرُكَ عَوْنًا لَكَ۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (گیارہواں سبق)

اَلسِّنْدُ۔۔بَابُ الْاِسْلَامِ (سندھ۔۔باب الاسلام)

برصغیر پاک وہند کی جغرافیائی طور پر قدیم زمانہ سے دو حصوں میں تقسیم ہوتی چلی آئی ہے۔ ایک بلادِ سند اور دوسرا بلادِ ہند۔

پاکستان کے چار صوبوں میں سے ایک صوبہ سندھ ہے۔ زمانہ قدیم ہی سے یہ خطہ اعلیٰ تہذیب وتمدن کا مرکز رہا ہے۔ اس کے پرانے زمانہ کے کھنڈرات اور ٹیلے اس کی تہذیبی برتری کی نشان دہی کرتے ہیں۔ سندھ کا خطہ مسلمانوں کے لیے کبھی بھی اجنبی نہیں رہا۔ بلادِ سندھ کے متعلق وہ پہلے سے بہت کچھ سنتے چلے آرہے ہیں۔

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ صحابہ پر مشتمل ایک وفد کے ذریعے اپنا ایک مکتوب اہلِ سندھ کی طرف بھیجا، کہا جاتا ہے۔ یہاں کے رہنے والے کچھ لوگ مشرف بہ اسلام ہوگئے اور جب صحابہ کرام کا یہ وفد واپس لوٹا ان کے ساتھ سندھ کے یہ باشندے بھی تھے جو مسلمان ہوگئے تھے۔ عرب اور سندھ کے درمیان تجارتی اور معاشی تعلقات اور روابط حضور نبی کریم ﷺ کے زمانہ اطہر سے چلے آرہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سندھی زبان میں قرآن کریم کا سب سے پہلا ترجمہ منصورہ کے رہنے والے ایک شاعر نے امیر عبداللہ بن عبدالعزیز الھباری کے عہد حکومت میں کیا۔

بہت سے ممتاز علماء وشعراء مفسرین اور محدثین سندھ میں گزرے ہیں جن میں مکحول بن عبداللہ سندھی، امام اوزاعی، ابو معشر سندھی، ابو العطاء سندھی، ابوالحسن الکبیر سندھی، شیخ محمد حیات سندھی، شیخ ابوالحسن الصغیر سندھی، شیخ مخدوم محمد جعفر بوبکائی سندھی، شیخ مخدوم محمد

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہاشم ٹھٹھوی و دیگر قابلِ ذکر ہیں۔

ان تمام علمائے دین نے اسلام اور علم کے فروغ و اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اِن علمائے کرام نے مختلف اسلامی علوم و فنون میں تصانیف کا ایک قابلِ قدر ذخیرہ چھوڑا ہے۔

اَلْکَلِمَاتُ وَمَعَانِیْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِنْقَسَمَتْ	وہ تقسیم ہوا	اَلْعَلَاقَاتُ	تعلقات
اَلْحَضَارَةُ الرَّقِیَّةُ	اعلیٰ تہذیب	تَشَرَّفَتْ	اس نے شرف حاصل کیا
أَطْلَالٌ	کھنڈرات۔ ٹیلے	أَبْرَزُ	بڑا اہم
غَرِیْبَةٌ	اجنبی	شَارَكُوْا	انہوں نے حصہ لیا
اَلْوَافِدِیْنَ	باہر سے آنے والے		

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِیْبِیْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(ا) مَتٰی عُرِفَتِ السِّنْدُ بِالْحَضَارَةِ الرَّاقِیَةِ؟

سندھ کی تہذیبی برتری کی کس سے پہچان ہے؟

جواب: عُرِفَتْ مُنْذُ زَمَنٍ قَدِیْمٍ بِالْحَضَارَةِ الرَّقِیَّةِ الَّتِیْ تَدُلُّ عَلَیْهَا أَطْلَالُ بَعْضِ مُدُنِهَا الْقَدِیْمَةِ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

پرانے زمانے کے کھنڈرات اس (سندھ) کی تہذیبی برتری کی پہچان ہیں۔

(۲) هَلْ كَانَتِ السِّنْدُ غَرِيْبَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ؟

کیا سندھ مسلمانوں کے لیے اجنبی تھا؟

جواب: وَلَمْ تَكُنْ بِلَادُ السِّنْدِ فِيْ ذٰلِكَ الْحِيْنِ غَرِيْبَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ كَانُوْا يَسْمَعُوْنَ كَثِيْرًا عَنْ بِلَادِ السِّنْدِ۔

صوبہ سندھ مسلمانوں کے لیے کبھی اجنبی نہیں رہا بلکہ وہ صوبہ سندھ کے بارے میں پہلے سے بہت کچھ سنتے آ رہے تھے۔

(۳) بِأَيِّ لُغَةٍ تُرْجِمَ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ أَوَّلًا؟

کس نے سب سے پہلے سندھی میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا؟

جواب: رُوِيَ أَنَّ اللُّغَةَ السِّنْدِيَّةَ تَشَرَّفَتْ بِأَوَّلِ تَرْجَمَةٍ لِلْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ، حَيْثُ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ شَاعِرٌ مَنْصُوْرِيٌّ فِيْ عَهْدِ الْأَمِيْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْهَبَارِيِّ فِي الْمَنْصُوْرَةِ۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے سندھی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ منصورہ کے رہنے والے ایک شاعر نے میر عبداللہ بن عبدالعزیز الھباری کے عہد حکومت میں کیا۔

(۴) هَلِ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَدُوْا السِّنْدَ؟

کیا صحابہ رضی اللہ عنھم سندھ میں تشریف لائے؟

جواب: رُوِيَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ كِتَابَهٗ إِلٰى أَهْلِ السِّنْدِ عَلٰى يَدِ خَمْسَةِ نَفَرٍ مِّنْ أَصْحَابِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔

روایت کی جاتی ہے کہ نبی کریمؐ نے پانچ صحابہؓ کا ایک وفد اور اپنا خط بھی سندھ کی طرف بھیجا۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(٥) اُذْكُرْ/اُذْكُرِيْ بَعْضَ أَسْمَاءِ أَبْرَزِ عُلَمَاءِ السِّنْدِ.
سندھ کے ممتاز علماء کے کچھ نام بیان کیجیے۔

جواب: وَمِنْ أَبْرَزِ عُلَمَاءِ السِّنْدِ وَ شُعَرَاءِهَا وَ عُلَمَاءِ هَا وَ مُحَدِّثِيْهَا: مَكْحُوْلُ بْنُ عَبْدِاللهِ السِّنْدِيُّ، اَلْإِمَامُ الْأَوْزَاعِيُّ، أَبُوْ مَعْشَرٍ السِّنْدِيُّ، أَبُوْعَطَاءِ السِّنْدِيُّ، اَلشَّيْخُ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّد هَاشِمُ السِّنْدِيُّ التَّتْوِيُّ، وَغَيْرُ ذٰلِكَ.

سندھ کے ممتاز علماء شعراء اور محدث میں سے مکحول بن عبداللہ سندھی، امام اوزاعی، ابو معشر سندھی، ابوالعطاء سندھی، شیخ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھویؒ اور دیگر بھی قابل ذکر علماء ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

٢۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ.

تَشَرَّفَتْ	شَارَكُوْا	مُصَنَّفَاتٌ	إِحْدٰى	كَثِيْرًا

(١) إِقْلِيْمُ السِّنْدِ ـــ إِحْدٰى ـــ أَقَالِيْمِ بَاكِسْتَان.
(٢) وَكَانُوْا يَسْمَعُوْنَ ـــ كَثِيْرًا ـــ عَنْ بِلَادِ السِّنْدِ.
(٣) إِنَّ اللُّغَةَ السِّنْدِيَّةَ ـــ تَشَرَّفَتْ ـــ بِأَوَّلِ تَرْجَمَةٍ لِلْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ.
(٤) وَهٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ ـــ شَارَكُوْا ـــ فِيْ خِدْمَةِ الدِّيْنِ وَالْعِلْمِ.
(٥) وَلَهُمْ ـــ مُصَنَّفَاتٌ ـــ نَافِعَةٌ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

٣۔ اسْتَخْرِجْ / اسْتَخْرِجِيْ فِعْلَ الْأَمْرِ مِنَ الْآيَاتِ التَّالِيَةِ وَاكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

اَلْآيَاتُ	فِعْلُ الْأَمْرِ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا	اَعْرِضْ
(۲) يٰاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	اَنْبِئْهُمْ
(۳) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○	كُوْنِيْ
(۴) اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○	اُدْخُلُوْا
(۵) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا۔	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۵۔ (الف)۔ تَرْجِمْ تَرْجِمِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل عبارات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ تو کام کر۔	(واحد مذکر)	اِفْعَلْ
۲۔ تم سبق یاد کرو	(تثنیہ مونث)	اُذْكُرَا الدَّرْسَ
۳۔ تم اپنے گھر جاؤ۔	(جمع مذکر)	اِذْهَبُوْا اِلٰى بُيُوْتِهِمْ
۴۔ تو روٹی پکاؤ۔	(واحد مونث)	اِطْبَخِيْ خُبْزًا
۵۔ تم حدیث کا مطالعہ کرو۔	(جمع مونث)	اِقْرَأْنَ دَرْسَ الْحَدِيْثِ

(ب) اِنْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ: اپنی کاپی میں خوشخط لکھیں۔

- اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
- اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللهِ فَاَحَبُّهُمْ اِلَيْهِ اَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهٖ۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ (بارھواں سبق)

مُلتَان ..... مَدِینَۃُ الاَوْلِیَاء (ملتان ولیوں کا شہر)

صوبہ پنجاب کے شہروں میں سے ملتان ایک بڑا شہر ہے اور یہ جنوبی پنجاب میں واقع ہے۔ پاکستان کے سیاسی اور تجارتی مراکز میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل شہر ہے۔

ملتان کی تاریخ بہت قدیم ہے اور اسکندر اعظم کے عہد تک پہنچتی ہے۔ ایک زمانہ میں ملتان کے قدیم قلعہ کے قریب دریائے راوی بہتا تھا اور اس کے کنارے تجارتی کشتیاں آکر رکتی تھیں اور اسی وجہ سے اسے مدینۃ الذھب (سنہری شہر، سونے کا شہر) بھی کہا جاتا تھا۔

ملتان میں بہت سے بازار، مارکیٹیں، مساجد، مزارات اور تاریخی قبرستان ہیں اور ملتان شہر نے جغرافیائی طور پر بہت سے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ ملتان ایک ایسا شہر ہے جو ممتاز مسلمان بہادر نوجوان سپہ سالار محمد بن قاسم الثقفی کے دور میں درجہ کمال کو پہنچا۔ مدینۃ الاولیاء کے نام سے ملتان کو شہرت حاصل ہے۔ اس لیے کہ یہاں بہت سے بزرگانِ دین، اولیائے کرام اور جلیل القدر علماء کے مزارات ہیں جن میں شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی جو شیخ شہاب الدین سہروردی کے شاگردوں میں سے اور سہروردی سلسلے کے بزرگوں میں سے ہیں۔ ان کے علاوہ شیخ صدرالدین عارف، شیخ رکن الدین اور شیخ شمس التبریزی ملتان کے قابل ذکر مشائخ میں سے ہیں۔

ملتان ایک ایسا شہر ہے جہاں بہت سے بڑے بڑے تجارتی مراکز واقع ہیں اس کی مارکیٹیں خواتین کے خوبصورت نقش و نگار سے مزین کپڑوں سے بھری ہوئی ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يَسِيْلُ	وہ بہتی ہے	ذِرْوَةُ الْكَمَالِ	کمال کی بلندی
مِينَاءٌ	بندرگاہ	اَلْأَسْوَاقُ	بازاریں۔ مارکیٹیں
مَلِيْئَةٌ	بھری ہوئی	اَلْأَقْمِشَةُ	کپڑے
اَلصِّرَاعَاتُ	لڑائی	اَلْمُتَطَرَّزَةُ	نقش ونگار والے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔
مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱۔ أَيْنَ تَقَعُ مُلْتَانُ؟
ملتان کہاں واقع ہے؟

جواب: تَقَعُ مُلْتَانُ فِي الْجُنُوْبِ مِنْ بَنْجَابَ۔
ملتان جنوبی پنجاب میں واقع ہے۔

(۲) إِلٰى أَيِّ عَهْدٍ يَعُوْدُ تَارِيْخُ مُلْتَانَ؟
ملتان کی تاریخ کہاں تک لوٹتی ہے؟

جواب: يَعُوْدُ تَارِيْخُهَا إِلٰى عَهْدِ الْإِسْكَنْدَرِ أَكْبَرَ۔
اس شہر (ملتان) کی تاریخ اسکندر اعظم تک لوٹتی ہے۔

(۳) مَنْ فَتَحَ مُلْتَانَ؟

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

ملتان کس نے فتح کیا؟

جواب: فَتَحَ مُلْتَانَ الْبَطَلُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الثَّقَفِيُّ۔

محمد بن قاسم الثقفی نے ملتان فتح کیا۔

(۴) لِمَاذَا يُسَمّٰى مُلْتَانُ بِمَدِيْنَةِ الْأَوْلِيَاءِ؟

ملتان کا نام مدینۃ الاولیاء کیوں ہے؟

جواب: تُعْرَفُ حَالِيًا بِمَدِيْنَةِ الْأَوْلِيَاءِ، لِكَثْرَةِ مَقَابِرِ الْأَوْلِيَاءِ وَ كِبَارِ الْعُلَمَاءِ فِيْهَا۔

ملتان کا نام مدینۃ الاولیاء اس لیے ہے کہ اس میں بڑے بڑے اولیاء اور علماء کی قبریں ہیں۔

(۵) مَا مَعْنَى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ؟

مَلِيْئَةٌ۔ اَلصِّرَاعَات۔ اَلْأَقْمِشَةُ۔

جواب: بھری ہوئی لڑائی کپڑے

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

سبق میں سے مناسب الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(۱) مُلْتَانُ هِيَ مَدِيْنَةٌ كَبِيْرَةٌ مِّنْ مُّدُنِ ___اَقليم___ بَنْجَاب۔

(۲) كَانَ نَهْرُ ___راوی___ يَسِيْلُ بِجَنْبِ حِصْنِ مُلْتَانَ الْقَدِيْمَةِ۔

(۳) شُهْرَةُ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ ___بلغت___ ذِرْوَةَ الْكَمَالِ۔

(۴) تُعْرَفُ حَالِيًا ___بِمَدِيْنَةِ___ الْأَوْلِيَاءِ۔

(۵) مَدِيْنَةُ مُلْتَانَ تُعَدُّ كَذٰلِكَ ___مَرْكَزًا___ تِجَارِيًّا كَبِيْرًا۔

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳۔ اسْتَخْرِجْ/اسْتَخْرِجِیْ فِعْلَ الْأَمْرِ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَضَعْ/ضَعِیْ فِی الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعل امر نکال کر لکھیے۔

فِعْلُ الْاَمْرِ	اَلْجُمَلُ
اُكْتُبْ۔ اِحْفَظْ۔ اَغْلِقْ	(۱) اُكْتُبِ الدَّرْسَ وَاحْفَظْهُ ثُمَّ أَغْلِقِ الْكِتَابَ۔
صَلِّ	(۲) صَلِّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِیْ أَوَّلِ وَقْتِهَا۔
اُذْكُرُوْا۔ سَبِّحُوْهُ	(۳) اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾
قُوْمَا۔ اَبْعِدْ	(۴) قُوْمَا لِلْعَمَلِ وَأَبْعِدِ الْكَسَلَ عَنْكُمَا۔
اُكْنُسْ۔ اِمْسَحْ	(۵) اُكْنُسِ الْغُرْفَةَ وَامْسَحْ أَرْضَهَا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِی الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِی الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِیْ فِیْ دَفْتَرِكَ۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کیجیے۔

حِصْنٌ بَلَغَتْ مَقَابِرُ

۱۔ كَانَ نَهْرُ رَاوِیْ يَسِيْلُ بِجَنْبِ حِصْنِ مُلْتَانِ الْقَدِيْمَةِ۔

۲۔ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةُ بَلَغَتْ ذِرْوَةَ الْكَمَالِ۔

۳۔ تَعْرَفُ حَالِياً بِمَدِيْنَةِ الْأَوْلِيَاءِ لِكَثْرَةِ مَقَابِرِ الْأَوْلِيَاءِ وَكُبَارِ عُلَمَاءِ فِيْهَا۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

اَلتَّدْرِيْبُ الخَامِس (پانچویں مشق)

(الف)۔ تَرْجِمْ تَرْجِمِيْ الْعِبَارَتِ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ:

۱۔ استاد نے شاگردوں کو ایک قصہ سنایا۔ ۱۔ إِسْتِمَاع الْقِصَّةِ الْمُعَلِّمُ لِلتَّلَامِيْذِ

۲۔ امیر نے میری تعظیم کی۔ ۲۔ عَظَّمُ الْأَمِيْرَا أَكْرَمَنِيْ

۳۔ مخلص دوست آئینے کی طرح ہے۔ ۳۔ اَلْخَلِيْلُ مَرِأَةِ الصَّدِيْق۔

۴۔ دانا وہ شخص ہوتا ہے جس کی گفتگو کم ہو۔ ۴۔ مَنْ كِيْسَ الَّذِيْ قُلَّ كَلَامُهُ

۵۔ عاقل انسان وقت ضائع نہیں کرتا۔ ۵۔ اَلْعَاقِلُ لَا يَضِيْعُ أَوْقَاتِهِ۔

(ب) اِنْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ ط
- اَلْأُمَّةُ تَرْتَفِعُ بِالْعِلْمِ وَالْأَخْلَاقِ۔

==

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ (تیرھواں سبق)

حَفْلَةُ الزِّوَاجِ (شادی کی محفل)

زکریا نے بتایا ہے کہ ایک روز وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہوا اپنی کتابوں کا مطالعہ کر رہا تھا کہ گھر کی گھنٹی بجی۔ وہ کھڑا ہوا اور دروازہ کھولا تو اس نے اپنے والد کے دوست کو موجود پایا۔ ان کے آنے سے وہ بہت خوش ہوا۔ ان کو اس نے سلام کیا اور اُنہیں خوش آمدید کہا۔ بیٹھک کھولی اور اُنہیں وہاں بٹھایا۔

والد صاحب کو ان کے آنے کی خبر دی۔ والد صاحب ڈرائنگ روم میں آئے اور اُنہیں خوش آمدید کہا اور ان سے معانقہ کیا۔ اور ان سے پوچھا کہ آپ چائے پیئیں گے یا قہوہ یا جوس۔ تھوڑی ہی دیر میں ان دونوں کی خدمت میں ہلکے پھلکے ریفرشمنٹ کے ساتھ چائے پیش کر دی گئی۔ تھوڑی دیر گزرنے کے بعد انہوں نے والد صاحب کو بتلایا کہ اس وقت وہ اپنے بیٹے کی شادی اور ولیمہ میں شرکت کا دعوت نامہ لے کر آئے ہیں۔ آئندہ جمعرات کو یہ تقریب منعقد ہوگی۔

جمعرات کا دن آیا۔ ہم لوگ شادی کی تقریب میں جانے کے لیے بے چین تھے۔ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد بہترین کپڑے پہن کر تقریب میں شرکت کی غرض سے چلنے کے لئے تیار ہو گئے۔ والد صاحب نے تقریب میں دینے کے لئے مناسب تحفہ بھی خرید لیا۔

ہم سب شادی ہال پہنچ گئے۔ جو پہلے ہی مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ لوگ دولہا اور اس کے والد کو مبارک باد دے رہے تھے۔ سب لوگ بہت خوش اور مسرور نظر آرہے تھے۔

لوگ انتظار میں تھے کہ کھانا کب شروع ہوگا۔ طرح طرح کے لذیذ کھانے وہاں موجود تھے۔ بکری کے گوشت کا پلاؤ۔ فرائی مچھلی اور فرائی چکن اور کئی طرح کے میٹھے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہم نے بِسمِ اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ ڈشوں میں سے اپنی ضرورت کے مطابق کھانا نکالا۔ میرا دوست خالد بھی میرے برابر ہی بیٹھا ہوا تھا۔ کھانے کے دوران اس سے بات چیت کا سلسلہ بھی جاری رہا اور کھانے کے آداب بھی ہماری گفتگو کا موضوع بنے۔ میں نے بولا: خالد! اسلام نے ہمیں کھانے پینے کے آداب بھی سکھائے ہیں۔ ہمیں ان کو لازمی طور پر اپنانا کرنا چاہیے۔

خالد! ان میں سے کچھ آداب مجھے بھی بتلاؤ؟

میں نے بولا! ہاں ہاں کیوں نہیں۔ کھانے پینے کے کچھ آداب یہ ہیں۔

کھانے پینے میں حلال چیزوں کا بہت زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

کھانے کے شروع میں بِسمِ اللہ پڑھنی چاہیئے۔

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہیے۔

کھانے پینے میں اعتدال سے کام لینا چاہیئے۔

کھانا کھانے کے بعد دعاء بھی کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کرنا چاہیئے۔

خالد: شکریہ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے علم میں برکت عطا فرمائے میں نے تم سے بہت سی اچھی اچھی باتیں سیکھی ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قَدُوْمٌ	آنا	اَلاَطْبَاقُ	پلیٹیں۔ طشت
اَلْمُرَطِّبَاتُ	ریفریشمنٹ	اَلشَّاةُ	بکری
صَالَةُ الْأَفْرَاحِ	شادی ہال	اَلْمَشْوِيَّاتُ	بھنی ہوئی۔ فرائی
يُهَنِّئُوْنَ	وہ مبارک باد دیتے ہیں	تَنَاوُلُ	کھانا کھانا

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

(۱) مَاذَا كَانَ يَفْعَلُ زَكَرِيَّا فِيْ فِنَاءِ بَيْتِهٖ؟

زکریا اپنے گھر میں کیا کام کر رہا تھا؟

جواب: هُوَ جَالِسًا فِيْ فِنَاءِ بَيْتِهٖ عَلَى أُرْجُوحَةٍ أَطَالِعُ كِتَابًا۔

وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ایک کتابوں کا مطالعہ کر رہا تھا۔

(۲) مَنْ كَانَ بِالْبَابِ وَلِمَاذَا جَاءَ؟

کون دروازے پر تھا اور کس لیے آیا؟

جواب: فَتَحَ الْبَابَ فَإِذَا هُوَ صَدِيْقُ وَالِدِهٖ وَأَخْبَرَهُ الْوَالِدُ أَنَّهٗ جَاءَ يُقَدِّمُ بِالدَّعْوَةِ فِيْ مُنَاسَبَةِ زَوَاجِ ابْنِهٖ۔

پس دروازہ کھولا تو اس کے والد کا دوست آیا اور اس نے اپنے والد کو بتایا وہ آئے ہیں اپنے بیٹے کی شادی کی دعوت دینے کے لئے۔

(۳) كَيْفَ رَحَّبَ الْوَالِدُ صَدِيْقَهٗ؟

کیسے اپنے والے کے دوست کو خوش آمدید کہا؟

جواب: وَرَحَّبَ بِهٖ تَرْحِيْبًا حَارًّا وَّعَانَقَهٗ۔

خوش آمدید کہا بڑی گرمجوشی سے معانقہ کر کے خوش آمدید کہا۔

(۴) مَاذَا قَالَ الْوَالِدُ لِلضَّيْفِ؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

کیا کہا والد نے مہمان کو؟

جواب: سَأَلَ الْوَالِدُ هَلْ يُفَضِّلُ الْقَهْوَةَ أَوِ الشَّایَ أَوْ يُحِبُّ الْعَصِيْرَ۔

والد نے کہا کیا آپ قہوہ یا چائے یا جوس پئیں گے۔

(۵) اُذْكُرْ بَعْضَ آدَابِ الطَّعَامِ؟

کھانے کے کچھ آداب بیان کیجئے۔

جواب: بَعْضًا مِنْ آدَابِ الطَّعَامِ۔

کھانے کے آداب میں سے کچھ یہ ہیں

- تَنَاوُلُ الْحَلَالِ مِنَ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ۔

کھانا اور پینا حلال کھانا چاہئے۔

- اَلتَّسْمِيَةُ فِيْ بِدَايَةِ الْأَكْلِ۔

کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا چاہئے۔

- اَلْأَكْلُ بِالْيَدِ الْيُمْنٰى. وَالتَّوَسُّطُ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ۔

داہنے ہاتھ سے کھانا چاہئے اور کھانے اور پینے میں میانہ روی سے کام لینا چاہئے۔

- اَلدُّعَاءُ عِنْدَ الْإِنْتِهَاءِ مِنَ الْأَكْلِ۔

کھانے کے آخر میں دعا بھی کرنی چاہئے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو سبق میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(۱) فَتَحْتُ الْبَابَ فَإِذَا أَنَا ___بِصَدِيْقِ___ وَالِدِيْ۔

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(٢) هَلْ تُفَضِّلُ ___القَهْوَة___ أَوِ الشَّايَ.

(٣) أَحْضَرْتُ لَهُمَا ___الشَّايَ___ وَنَوْعًا مِّنَ الْمُرَتَّبَاتِ.

(٤) إِنَّ الْإِسْلَامَ شَرَعَ لَنَا ___آدَاب___ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ.

(٥) وَشَيْئًا ___مِنَ___ الْحَلَوِيَّاتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

٣۔ رَتِّبْ/رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ بِحَيْثُ تَتَكَوَّنُ جُمْلَةً مُفِيْدَةً وَاكْتُبْهَا/اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملہ میں ترتیب دیجئے۔

اَلْكَلِمَاتُ	اَلْجُمْلَةُ الْمُفِيْدَةُ
(١) فِيْ۔ مُجِدَّانِ۔ اَلطَّالِبَانِ۔ دُرُوْسِهِمَا۔ هٰذَانِ۔	هٰذَانِ الطَّالِبَانِ مُجِدَّانِ فِيْ دُرُوْسِهِمَا
(٢) مِائَةُ۔ الْبُسْتَانِ۔ فِيْ۔ شَجَرَةٍ۔	فِي الْبُسْتَانِ مِائَةُ شَجَرَةٍ
(٣) جَهِلُوْا۔ اَلنَّاسُ۔ لِمَا۔ أَعْدَاءُ۔	اَلنَّاسُ أَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا
(٤) كَ۔ عَدُوٌّ۔ كَ۔ لِسَانُ۔	لِسَانُكَ عَدُوُّكَ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

٣۔ اِسْتَخْرِجْ/اسْتَخْرِجِي الْجُمُوْعَ مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْهَا/وَاكْتُبِيْهَا فِي الدَّفْتَرِ۔

سبق سے جمع نکال کر رجسٹر میں لکھیے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

٤۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اكْتُبِي فِي

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دَفْتَرِكَ۔

مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور دفتر میں لکھیے۔

(۱) حاکم نے مظلوم سے انصاف کیا۔	(۱) عَدَلَ الْحَاكِمُ مِنَ الْمُظْلُومِ۔
(۲) ہمارے شہروں میں نہریں بہتی ہیں۔	(۲) يَكُوْنَ سَبِيْلُ الْأَنْهَارِ فِيْ بَلَدِنَا۔
(۳) زینب اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئی۔	(۳) نَجَحَتْ زَيْنَبُ مِنَ الْأَعْدَادِ الْعَالِيَةِ
(۴) میرے پاس نئی فوٹ اسکیل ہے۔	(۴) عِنْدِیْ مِسْطَرَةٌ جَدِيْدَةٌ۔
(۵) میں نے نئی چپل خریدی۔	(۵) اِشْتَرَيْتُ حَذَاءً جَدِيْدًا

(ب)۔ اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ط۔
- اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنٰى

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ (چودھواں سبق)

عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ

عیادۃ المریض

سعید نے بتایا کہ وہ ایک مرتبہ مریض کی عیادۃ کے آداب بیان کررہا تھا کہ اس کے والد شام کو اپنے کام سے واپس لوٹے اور گھر میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا اور کہا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" سب نے ان کے سلام کا جواب دیا۔

سلام کر کے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے، ان کے چہرے سے غم و پریشانی ظاہر ہو رہی تھی، میں ان کے کمرے میں داخل ہوا اور ان کی خدمت میں ٹھنڈا پانی پیش کر کے ایک طرف بیٹھ گیا، تھوڑی دیر ان کے بولنے کا انتظار کرتا رہا، بالآخر میں نے ان سے ان کے رنج و غم اور افسوس کا سبب دریافت کیا، والد بولے: میرے دوستوں میں سے ایک دوست بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

میں نے کہا: ان کو کیا تکلیف ہے؟

والد صاحب نے بتایا: ان کو پیٹ میں شدید تکلیف ہے، جس کی وجہ سے وہ ہفتہ بھر سے سو بھی نہیں سکے، ڈاکٹر نے ان کو آپریشن کرانے کا مشورہ دیا ہے۔

میں نے والد صاحب سے کہا: کیا آپ مجھے بھی مریض کی عیادت کے لیے لے جائیں گے؟

والد صاحب نے کہا: جی ہاں! اسلام نے بھی مریض کی عیادت کرنے کی ترغیب دی ہے اور یہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی پر حق ہے، اور اس کا بہت زیادہ اجر و ثواب

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بتایا گیا ہے۔

مریض کی بیمار پرسی کے بہت سے آداب ہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم ان آداب کا خیال کیا کریں، اس جگہ عیادت مریض کے کچھ آداب بیان کیے جاتے ہیں۔

۱۔ عیادت کے لیے مناسب اور موزوں وقت پر جائیں۔

۲۔ آرام وراحت اور سونے کے وقت میں عیادت کے لیے نہ جائیں۔

۳۔ مریض کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھیں۔

۴۔ مریض سے زیادہ سوالات نہ کریں۔

۵۔ اسے شفائے عاجلہ کے لیے تسلی وتشفی دیں۔

۶۔ اس کی صحت یابی کے لیے دعا کرتے رہیں۔

بیان کیا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تو اسے تسلی دیتے اور فرماتے کوئی بات نہیں، اللہ نے چاہا تو جلدی ٹھیک ہو جاؤ گے۔

میں نے اپنے والد سے کہا: پیارے ابا جان! ان قیمتی معلومات پر آپ کا بہت بہت شکریہ!

اَلْکَلِمَاتُ وَمَعَانِیْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یَحْکِیْ	وہ بیان کر رہا تھا	وَصَفَ	اس نے تجویز کیا
اِرْتَاحَ	اس نے آرام کیا	عَمَلِیَّةٌ جِرَاحِیَّةٌ	آپریشن
اَلْمُسْتَشْفٰی	ہسپتال	نُرَاعِیْ	ہم خیال رکھتے ہیں،
یَشْکُوْ	وہ شکایت کرتا ہے		ہم خیال رکھیں گے
أَلَمٌ	درد	یُسَلِّیْ	وہ تسلی دیتا ہے
لَمْ یَنَمْ	وہ سویا نہیں	اَلْقَیِّمَةُ	قیمتی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

١۔ أَجِبْ/أَجِیْبِیْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ۔
مندرہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

١۔ مَاذَا کَانَ سَبَبُ حُزْنِ وَالِدِ سَعِیْدٍ؟
سعید کے والد کے غم کا سبب کیا تھا؟

جواب: سَبَبُ حُزْنِ وَالِدِ سَعِیْدٍ إِنَّ أَحَدَ أَصْدِقَائِهِ مَرِیْضٌ وَّ هُوَ فِي الْمُسْتَشْفٰی۔
سعید کے والد کے غم کا سبب اس کا ایک دوست بنا جو اسپتال میں بیماری میں مبتلا تھا۔

٢۔ مَتٰی یَزُوْرُ الْوَالِدُ الْمَرِیْضَ؟
والد صاحب کی مریض سے کب ملاقات ہوگی؟

جواب: وَیَقُوْلُ الْوَالِدُ سَأَزُوْرُهُ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ۔
والد کہتے ہیں کہ شاید میں مغرب کے بعد ملاقات کروں گا۔

٣۔ بِمَ یَشْکُو الْمَرِیْضُ؟
بیمار نے کس چیز کی شکایت کی ہے؟

جواب: أُصِیْبَ بِأَلَمٍ شَدِیْدٍ فِي الْبَطْنِ وَلَمْ یَنَمْ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ وَوَصَفَ الطَّبِیْبُ لَهُ بِإِجْرَاءِ عَمَلِیَّةٍ جِرَاحِیَّةٍ۔
پیٹ میں درد کی شکایت کی اور ہفتہ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی اس کو ڈاکٹر نے بتایا آپریشن کیا جائے گا۔

٤۔ مَا دُعَاءُ عِیَادَةِ الْمَرِیْضِ؟

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بیمار کی عیادت کی کیا دعا ہے؟

جواب: وَقَدْ رُوِیَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لِلْمَرِيْضِ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللهُ۔

نبی کریم ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ مریض سے فرماتے ڈرو نہیں انشاء اللہ اللہ شفاء دے گا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الدَّرْسِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

مندرجہ ذیل جگہوں کو سبق میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(۱) وَكَانَ الْحُزْنُ ظَاهِرًا فِيْ وَجْهِهٖ۔

(۲) جَلَسْتُ بِجَنْبِهٖ وَقَدَّمْتُ لَهُ الْمَاءَ الْبَارِدَ۔

(۳) يَشْكُوْ بِأَلَمٍ شَدِيْدٍ فِي الْبَطْنِ۔

(۴) وَلَا يُطِيْلُ الْمَكْثَ عِنْدَهٗ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲۔ صِلْ / صِلِيْ بِخَطٍّ بَيْنَ الْأَضْدَادِ الْمُنَاسِبَةِ فِي الْعَمُوْدِ الْأَوَّلِ وَالْعَمُوْدِ الثَّانِيْ:

عمود الاول (پہلی لائن) اور عمود الثانی (دوسری لائن) کے الفاظ کو ملائیے جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

اَلْعَمُوْدُ الْأَوَّلُ	اَلْعَمُوْدُ الثَّانِيْ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(١) اَلنُّوْرُ	(٣) اَلسَّمَاءُ
(٢) اَلصَّالِحُ	(٥) اَلْمَوْتُ
(٣) اَلْحَرَارَةُ	(١) اَلظُّلْمَةُ
(٣) اَلْأَرْضُ	(٢) اَلْفَاسِقُ
(٥) اَلْحَيَاةُ	(٣) اَلْبُرُوْدَةُ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

٣۔ اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْاٰيَاتِ الْكَرِيْمَةَ الْاٰتِيَةَ ثُمَّ اسْتَخْرِجْ / اسْتَخْرِجِيْ مِنْهَا فِعْلَ النَّهْيِ وَاكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل آیات کو پڑھیے اور فعل نہی نکالیے اور انہیں لکھیے۔

اَلْاٰيَاتُ الْكَرِيْمَةُ	فِعْلُ النَّهْيِ
(١) وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا	لَا تَمْشِ
(٢) فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ	لَا تَقْهَرْ
(٣) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ	لَا تَنْهَرْ
(٣) وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ	لَا تُطِعْ
(٥) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا	لَا تُزِغْ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

٥۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے اور اپنے رجسٹر میں لکھیے۔

١۔ باپ اپنے بیٹوں پر مہربان ہوتے ہیں۔ ١۔ اَلْوَالِدُ يَرْحَمُ عَلٰى أَبْنَائِهٖ۔

٢۔ فاطمہ مہذب بچی ہے۔ ٢۔ فَاطِمَةُ طِفْلَةٌ مُهَذَّبَةٌ۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

٣۔ طالبات اپنے کام میں مخلص ہوتی ہیں۔	٣۔ تَكُوْنُ طَالِبَاتٍ مُخْلِصَاتٍ فِي أَعْمَالِهِ
۴۔ بہن نے بھائی کی مذاکرہ پر مدد کی۔	۴۔ نَصَرَتْ أُخْتِهِ عَلَى النَّدْوَةِ أَخِيْهِ۔
۵۔ بچے باغیچے میں کھیل رہے ہیں۔	۵۔ يَلْعَبُوْنَ الْأَطْفَالُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔

(ب) اِقْرَأُ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللهُ
- لَا تُؤَجِّلْ عَمَلَ يَوْمِكَ إِلَى غَدٍ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ (پندرھواں سبق)

إِيفَاءُ الْعَهْدِ

ایفائے عہد (وعدہ کو پورا کرنا)

حامد کے دادا صاحب کی یہ عادت تھی کہ وہ کبھی کبھی نماز مغرب کے بعد اپنے کمرے میں اپنے پوتوں اور پوتیوں کو لے کر بیٹھتے تھے، تاکہ وہ انہیں اسلامی واقعات اور قصوں میں سے کچھ واقعات سنائیں۔ ایک دن وہ کہنے لگے کہ آج ہم وعدے کی پابندی کے بارے میں کچھ بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایفائے عہد اخلاق عالیہ اور بہت اعلیٰ درجے کی صفت ہے اور ہر مسلمان مرد اور عورت اپنے اندر وعدے کی پابندی کی صفت پیدا کرے اور اپنے آپ کو اس خوبی سے مزین کرے۔

ایفائے عہد ایک ایسی اعلیٰ درجے کی صفت ہے جس سے ہر مسلمان کو آراستہ ہونا چاہیے، درحقیقت اس صفت کا تعلق سچائی سے ہے اور یہ حصولِ امن کا سبب بنتی ہے۔ حقوق العباد بھی اس کے ذریعے محفوظ رہتے ہیں اور آدمی کا اعتبار اور اعتماد بھی اس کی وجہ سے برقرار رہتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی سے کوئی وعدہ کرتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس وعدے کو پورا بھی کرے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: "اپنے وعدے کو پورا کرو کیونکہ وعدے کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔" (سورۃ الاسراء: ۳۴)

نبی کریم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ وعدے کی پابندی کرنے والے تھے، آپ کی اس خوبی اور صفت کی شہادت آپ ﷺ کے دشمنوں نے بھی دی ہے۔

ابوسفیان بن حرب نے بھی اپنے اسلام لانے سے پہلے عظیم رومی بادشاہ ہرقل کے

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سامنے اس بات کی گواہی دی۔ رسول اللہ ﷺ نے دعوتِ اسلام کے سلسلے میں شاہ روم، ہرقل کو خط لکھا، خط ملنے کے بعد اس نے ابوسفیان کو طلب کیا تاکہ اس سے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں معلومات کر لے۔ اس وقت ابوسفیان نے گواہی دی کہ آپ نماز ادا کرنے، سچ بولنے، پاک دامن رہنے، وعدے کی پابندی کرنے اور امانت کی ادائیگی کا حکم دیتے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو بھی وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور عہد کو توڑنے سے بچائے رکھے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
أَحْفَادٌ	(واحد، حفید) پوتے	إِسْتِشْهَادٌ	گواہی طلب کرنا
يَتَحَلّٰى	وہ مزین ہوتا ہے	اَلْعَفَافُ	پاک دامن
تَمْنَحُ	وہ دیتا ہے، وہ دے گا	يُجَنِّبُ	وہ بچاتا ہے
اَلثِّقَةُ	اعتماد	نَقْضٌ	توڑنا
يَفِيْ	وہ پورا کرتا ہے		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

1۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

(۱) أَيْنَ كَانَ يَجْلِسُ جَدُّ حَامِدٍ؟

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حامد کے دادا کہاں بیٹھتے ہیں؟

جواب: كَانَ مِنْ عَادَةِ جَدِّ حَامِدٍ أَنَّهُ أَحْيَانًا يَجْلِسُ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فِيْ غُرْفَتِهٖ وَسَطَ أَحْفَادِهٖ وَحَفِيْدَاتِهٖ۔

حامد کے دادا کی عادت تھی کہ وہ کبھی کبھی اپنے کمرے میں نماز مغرب کے بعد اپنے پوتے اور پوتیوں کو لے کر بیٹھتے ہیں۔

(۲) مَاذَا كَانَ الْجَدُّ يَحْكِيْ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ؟

دادا مغرب کی نماز کے بعد کیا قصہ سناتے تھے؟

جواب: لِيَحْكِيَ لَهُمْ قِصَّةً مِّنَ الْقِصَصِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

وہ ان کو اسلامی قصوں میں سے کوئی ایک قصہ سناتے تھے۔

(۳) أَمَامَ مَنْ شَهِدَ أَبُوْ سُفْيَانَ قَبْلَ إِسْلَامِهٖ عَنْ إِيْفَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَهْدِ؟

ابو سفیان نے اسلام قبول کرنے سے پہلے نبی کریم ﷺ کے ایفائے عہد کی کیا شہادت دی تھی؟

جواب: فَقَدْ شَهِدَ أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ قَبْلَ إِسْلَامِهٖ أَمَامَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ هِرَقْلَ عِنْدَ مَا أَرْسَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ كِتَابًا يَدْعُوْهُ لِلْإِسْلَامِ فَطَلَبَ أَبَا سُفْيَانَ لِلْاِسْتِشْهَادِ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُوْ سُفْيَانَ إِنَّهٗ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ۔

ابو سفیان نے اسلام لانے سے پہلے عظیم رومی بادشاہ ہرقل کے سامنے گواہی دی کہ جب نبی کریم ﷺ نے دعوت اسلام کے لئے بادشاہ ہرقل کو خط لکھا تو خط ملنے کے بعد

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اس نے ابوسفیان کو طلب کیا تا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے بارے میں معلومات لے۔ اس وقت ابوسفیان نے گواہی دی کہ آپ نماز ادا کرتے ہیں، سچ بولنے، پاک دامنی رہنے، وعدہ کی پابندی کرنے اور امانت کی ادائیگی کا حکم دیتے ہیں۔

(۴) مَاذَا قَالَ اللهُ تَعَالَى فِيْ إِيْفَاءِ الْعَهْدِ؟

ایفائے عہد کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا۔

(الاسراء: ۳۴)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور وعدہ کو پورا کرو بے شک وعدہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(۵) مَا مَعْنَى الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ؟

أَحْفَادِ۔ يَتَحَلَّى۔ اَلثِّقَةَ

جواب: ان کلمات کے معنی یہ ہیں:

أَحْفَادِ پوتے يَتَحَلَّى وہ مزین ہوتا ہے اَلثِّقَةَ اعتماد

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲ إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ:

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) إِنَّ الْوَفَاءَ ___بِالْعَهْدِ___ شَرَفٌ۔ (بِذٰلِكَ)

(۲) اَلْيَوْمَ ___نَتَكَلَّمُ___ عَنْ إِيْفَاءِ الْعَهْدِ۔ (تَمْنَحُ)

(۳) وَإِنَّهُ ___تَمْنَحُ___ الثِّقَه۔ (بِالصَّلَاةِ)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۴) شَهِدَلَهُ ــبِذٰلِكَــ أَعْدَاؤُهُ۔ (بِالْعَهْدِ)

(۵) إِنَّهُ يَأْمُرُ ــبِالصَّلَاةِــ وَالصِّدْقِ۔ (نَتَكَلَّمُ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲۔ إِسْتَخْرِجْ/اِسْتَخْرِجِيْ فِعْلَ الْمُضَارِعِ مِنَ الدَّرْسِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِيْ فِي الدَّفْتَرِ۔

فعل مضارع سبق سے نکال کر رجسٹر میں لکھیے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۳۔ إِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ:

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

اَلصِّدْقُ	إِيْفَاءُ الْعَهْدِ	اَلْأَمْنُ	حُقُوْقُ الْعِبَادِ	شَرَفٌ

اَلصِّدْقُ	إِنَّهُ يَأْمُرُ بِالصِّدْقِ۔
إِيْفَاءُ الْعَهْدِ	اَلْيَوْمَ نَتَكَلَّمُ عَنْ إِيْفَاءِ الْعَهْدِ۔
اَلْأَمْنُ	إِنَّ الْوَفَاءَ بِالْعَهْدِ سَبَبُ الْحُصُوْلِ الْأَمْنِ۔
حُقُوْقُ الْعِبَادِ	إِنَّ إِيْفَاءَ الْعَهْدِ لِحِفْظِ حُقُوْقِ الْعِبَادِ۔
شَرَفٌ	إِنَّ الْوَفَاءَ بِالْعَهْدِ شَرَفٌ يَتَحَلّٰى بِهِ الْمُسْلِمُ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔(الف) تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِيْ فِي دَفْتَرِكَ۔

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے اور رجسٹر میں لکھیے۔

ا۔ وعدے کی پاسداری ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

١۔إِنَّ إِيْفَاءَ الْعَهْدِ فَرْضٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔

٢۔خالد! وعدے کی خلاف ورزی مت کرو۔

٢۔يَا خَالِدُ! لَا تَنْقُضُوا الْعَهْدَ۔

٣۔فاطمہ! اپنے بھائی کو مت مارو۔

٣۔يَا فَاطِمَةُ! لَا تَضْرِبْ إِخْوَهُ۔

٤۔بچو! اسکول کے کام کو وقت پر مکمل کرو۔

٤۔يَا أَطْفَالُ! عَمَلُ الْمَدْرَسَةِ كُلُوْا عَلَى الْوَقْتِ الْمُعَيَّنِ۔

٥۔لڑکیو! والدین کا احترام کریں۔ ٥

يَا بَنَاتِ! آدِّبُوا الْوَالِدَيْنِ۔

(ب) اِقْرَأُوْا وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ۔

- اِنَّ اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
- مَجْلِسُ بِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ (سولھواں سبق)

حُقُوقُ الْمُعَاقِيْنَ

(معذوروں کے حقوق)

یقیناً اسلام نے معاشرے میں تمام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زیادہ زور دیا ہے اور ہر زمانے میں مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ کمزور اور معذور افراد کے حقوق کا خیال رکھیں۔

قرآن کریم اور احادیث نبوی ﷺ میں ضعیف، کمزور اور معذور لوگوں کی، جس طرح سے بھی ہو سکے، مدد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اور یقیناً خلیفۃ المسلمین حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ نے اپنے دور حکومت میں معذور افراد کی مردم شماری کا حکم دیا اور ان کے مالی وظائف مقرر کیے۔

خلیفہ ولید بن عبدالملک نے جذام کے مرض میں مبتلا افراد کے علاج معالجہ کے لیے ۸۸ ہجری میں سب سے پہلا ہسپتال قائم کیا اور ہر ایک لولے لنگڑے کے کام نمٹانے کے لیے سرکاری طور پر ایک خادم اور نابینا افراد کے لیے ایک رہبر بھی مقرر کیا۔

بے شک اسلام نے کمزور اور معذور افراد کو لاوارث نہیں چھوڑ دیا اور ان کے امور و معاملات اور مسائل حل کرنے میں غفلت نہیں برتی بلکہ مسلمانوں کو سب سے پہلے ان کی مدد پر ابھارا اور انہیں حکم دیا کہ وہ کسی بھی طرح ان کی تحقیر اور تذلیل نہ کریں اور نہ ان پر کسی بھی طرح کا ظلم و ستم کریں۔ ان کے ساتھ نہ خود کسی بھی طرح کی زیادتی کریں اور نہ دوسروں کو ان پر زیادتی کرنے دیں، نہ ان کا مذاق اڑائیں اور نہ ان کی تذلیل کریں۔

Perfect24u.com